# تقدیم

مولانا محمد خان شیرانی

زندہ معاشروں میں نت نئے مسائل جنم لیتے رہتے ہیں، جن کا حل بعض اوقات براہ راست قرآن وسنت میں تلاش کرنا ناممکن نہیں تو دشوار ضرور ہوتا ہے تاہم قرآن وسنت سے مستفاد اصولوں کو بروئے کار لا کر اجتہادی کوششوں کے نتیجے میں ان مسائل کا حل دریافت کیا جا سکتا ہے۔ یہ تاثر بالکل غلط ہے کہ اجتہاد کا دروازہ صدیوں سے بند کر دیا گیا ہے اور اس طرح اسلامی قانون عصر حاضر کا ساتھ دینے کا اہل نہیں رہا۔ ماضی قریب میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، فقیہ امت مولانا انور شاہ کشمیری، مولانا اشرف علی تھانوی اور دیگر علماء کی اجتہادی کاوشوں اور ان کے مجتہدانہ فتاویٰ کا کیسے انکار کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس بات کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے کہ اجتہاد کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ سلف کی تحقیقات کی بساط الٹ کر اور اجتہاد کے مسلمہ اصولوں کو پس پشت ڈال کر اپنی طرف سے کوئی من مانی تاویلات پیش کی جائیں۔

محل اجتہاد کے بارے میں اتنا سمجھ لینا چاہیے کہ وہ مسئلہ جس کے بارے میں کتاب اللہ یا سنت رسولؐ میں کوئی قطعی نص وارد ہو یا کسی حکم پر امت کا اجماع ہو چکا ہو تو اس میں اجتہاد کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں البتہ جو احکام منصوص نہیں ہیں وہ مجتہد کے لئے اجتہاد کا میدان ہیں۔

اجتہاد کے حوالے سے ایک دوسری اہم بات یہ ہے کہ اجتہادی مسائل کے حل میں اختلاف کی صورت میں اسلاف کی طرح وسعت قلبی کا اظہار ہونا چاہیے۔ بعض اوقات فقہاء ایک حکم کے بارے میں متفق ہوتے ہیں کہ وہ حکم شرعی ہے لیکن اس کے عملی اطلاق میں مختلف الخیال ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر کچھ لوگ ایک میدان میں جمع ہیں جہاں یہ متعین کرنا ممکن نہیں کہ کعبہ کس رخ پر ہے۔ دوسری طرف تمام فقہاء امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ نماز کے لئے قبلہ رو ہونا فرض ہے، اب مذکورہ صورتحال میں ایک گروہ کا اپنی تحرّی کی بنیاد پر خیال ہے کہ قبلہ ایک طرف ہے اور دوسرے گروہ کے نزدیک دوسری طرف، دونوں اپنی اپنی رائے کے مطابق دو مختلف سمتوں کی طرف رخ کر کے نماز ادا کر لیتے ہیں بعد میں اگر قبلہ کا یقینی تعین ممکن ہو جائے تو بھی فقہاء کے نزدیک اس گروہ کو نماز لوٹانے کی ضرورت نہیں، جس نے تحری کے بعد غلط سمت کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی ہے۔ اجتہاد کے حوالے سے ایک اور اہم مسلمہ اصول یہ ہے کہ ایک عالم یا مجتہد اپنے اجتہاد پر عمل کرنے کا پابند ہے لیکن اسے یہ حق حاصل نہیں کہ وہ دوسروں پر اپنا اجتہاد مسلط کرے۔

اسلامی نظریاتی کونسل کا فکری و تحقیقی مجلّہ ''اجتہاد'' انہیں اجتہادی روایات کے احیاء کا علمبردار ہے۔ جو اس دعوت فکر پر یقین رکھتا ہے کہ قرآن وسنت کے احکام اور اسلاف کی تحقیقات سے استفادہ کرتے ہوئے جدید فکری اور عملی مسائل کا قرآن وسنت کے احکام سے مستنبط، موزوں، قابل قبول اور قابل عمل حل دریافت کیا جائے تاکہ امت مسلمہ اپنی دینی وملی میراث سے پیوستہ رہ کر جدید دنیا کی ترقی میں اپنا نمایاں کردار ادا کر سکے۔ ہم رسالے میں آپ کے مضامین، آراء وتنقید کا خیر مقدم کریں گے۔